نمبر 18- 966

ریاستہائے

متحدہ امریکہ

کی سپریم کورٹ میں

ڈپارٹمنٹ آف کامرس و دیگر،

مدعیان،

بمقابلہ

نیویارک و دیگر،

مدعا علیہان۔

فیصلے سے قبل یونائیٹڈ اسٹیٹس
کورٹ آف اپیل فار دی سیکنڈ سرکٹ
کے نام عدالتی پروانہ

ہیرس کاؤنٹی، ٹیکساس،
کے پی جارج، فورٹ بینڈ کاؤنٹی جج،
اپنی انفرادی حیثیت سے اور مارفا شہر،
ٹیکساس کا مدعا علیہان کی حمایت میں
عدالتی معاونین کا استدلال،

ٹیرینس اوروکے
اسکاٹ لیمنڈ
OFFICE OF VINCE RYAN,
HARRIS COUNTY ATTORNEY
1019 CONGRESS
HOUSTON, TEXAS 77002
274-5102 (713)

سوزن ہیز
Counsel of Record
LAW OFFICE OF SUSAN HAYS, PC
P.O. BOX 41647
AUSTIN, TEXAS 78704
hayslaw@me.com
557-4819 (214)

اٹارنی برائے عدالتی معاونین

ہیرس کاؤنٹی، ٹیکساس،
کے پی جارج، فورٹ بینڈ کاؤنٹی جج،
اپنی انفرادی حیثیت سے اور مارفا شہر،
ٹیکساس کا مدعا علیہان کی حمایت میں
عدالتی معاونین کا استدلال،

سپریم کورٹ کے قانون 37.2 کی رو سے ہیرس کاؤنٹی، ٹیکساس ("ہیرس کاؤنٹی")، کے پی جارج، فورٹ بینڈ کاؤنٹی جج، اپنی انفرادی حیثیت ("کے پی جارج")، اور مارفا شہر، ٹیکساس ("مارفا") مؤدبانہ طور پر اپنے مدعا علیہان کی حمایت میں یہ دلائل پیش کر رہے ہیں۔[1]

عدالتی معاون کی شناخت اور اس کے مفادات

ہیرس کاؤنٹی ٹیکساس میں سب سے زیادہ گنجان آبادی والی کاؤنٹی ہے، جس کی آبادی (2017 کے مطابق)[2] 4,652,980 نفوس پر مشتمل ہے جو کہ ملک کی تیسری سب سے زیادہ گنجان آبادی والی کاؤنٹی ہے اور 2010 کے بعد سے ملک کی سب سے زیادہ تیزی سے بڑھنے والی دس کاؤنٹیوں میں سے ایک ہے۔ رقبے کے اعتبار سے، 1,778 مربع میل پر مشتمل ہیرس کاؤنٹی ٹیکساس میں سب سے بڑی کاؤنٹی ہے، جس کے مشرق میں قدیم بین الاقوامی سرحد، یعنی نیوسس دریا واقع ہے۔ ہیرس کاؤنٹی ٹیکساس کی اڑتالیس کاؤنٹیوں میں سے ایک ہے، جہاں پر 10 فیصد سے زائد دستاویزات نہ رکھنے والے لوگ آباد ہیں جن کی تعداد کا سرسری

---

[1] سپریم کورٹ کے قانون 37.2 کی رو سے، عدالتی معاون نے یہاں اپنے مقدمے کے استدلال کو درج کرنے کے لئے عدالت کے ذریعے تمام فریقوں سے بطور مدعیان اور مدعا علیہان تحریری اجازت حاصل کی ہے۔ قانون 37.6 کی رو سے دستخط کنندہ کا مشیر اس بات کی توثیق کرتا ہے کہ: (1) کسی پارٹی کے مشیر نے اس مقدمے کے استدلال کو مکمل یا جزوی طور پر نہیں لکھا (2) کسی فریق یا فریق کے مشیر نے اس مقدمے کے استدلال کی تیاری میں یا اسے جمع کرانے کے مقصد سے کوئی رقم ادا نہیں کی ہے؛ اور (3) عدالتی معاون یا اس کے مشیر کے علاوہ کسی شخص یا ادارے نے اس مقدمے کے استدلال کی تیاری یا اسے پیش کرنے میں کوئی تعاون نہیں کیا ہے۔

[2] سوائے اس کے کہ اس کے برخلاف درج کیا گیا ہو، تمام آبادیاتی اعداد و شمار 2017 کے امریکی کمیونٹی سروے 1- سال تا 5 سال کے اندازے سے اخذ کئے گئے ہیں۔

ملاحظہ کریں امریکی مردم شماری بیورو، Am. Comm. Survey, 2017

https://www.census.gov/programs-surveys/acs/data.html

اندازہ 764,767 نفوس یا تقریباً ایک امریکی وفاقی ضلع کے سائز کے طور پر لگایا گیا ہے۔ جبکہ کاؤنٹی کے 16.9 فیصد لوگ میں بنا دستاویزات کے رہتے ہیں، 26 فیصد لوگ بیرونی ممالک میں پیدا ہونے والے لوگ ہیں، جس کی وجہ سے ہیرس کاؤنٹی میں مدعا علیہ کےکیمیرون اور ایل پاسو کاؤنٹیوں کے مقابلے میں بغیر دستاویزات والے اور غیر ملکی پیدائش کے حامل لوگوں کی زیادہ شرح واقع ہوتی ہے۔

ہیوسٹن شہر سے باہر واقع ہیرس کاؤنٹی کے غیر مربوط شدہ علاقے، اور اس کاؤنٹی میں واقع تیس سے زائد دیگر شہروں کی آبادی بیس لاکھ سے زیادہ لوگوں پر مشتمل ہے۔ اگر غیر مربوط شدہ ہیرس کاؤنٹی ہی بذات خود ایک شہر ہوتا تو یہ ٹیکساس میں (ہیوسٹن کے بعد) دوسرا سب سے بڑا شہر اور ملک کا پانچواں سب سے بڑا شہر ہوتا۔

جیسا کہ آگے تفصیلی طور پر بیان کیا گیا ہے، ہیوسٹن کا علاقہ انتہائی متنوع اور اپنے اس تنوع کی وجہ سے معاشی طور پر بہت مضبوط ہے۔ اسّی سے زائد غیر ملکی حکومتیں وہاں پر اپنے دفاتر قائم کئے ہوئے ہیں۔ ہیرس کاؤنٹی میں یونائیٹڈ اسٹیٹس کا پیٹرو-کیمیکل کارخانوں کا سب سے بڑا مرکز واقع ہے۔ ہیوسٹن کی بندر گاہ امریکہ کی قومی اور بین الاقوامی تجارت کی اہم ترین بندرگاہوں میں سے ایک ہے۔

کے پی جارج کو کاؤنٹی جج منتخب کیا گیا یعنی ٹیکساس میں کاؤنٹی کی حکومت میں چیف ایکزکیٹیو افسر جن کی 2018 میں فورٹ بینڈ کاؤنٹی کی بڑی کاؤنٹیوں میں کوئی عدالتی کارکدگی نہیں ہوتی۔ ایک ہندوستانی امریکی تارک وطن کے طور پر، موصوف اس عہدہ پر فائز ہونے والے پہلے غیر انگریز مرد ہیں۔ فورٹ بینڈ کاؤنٹی ہیرس کاؤنٹی کے جنوب مغرب میں اس سے متصل واقع ایک بڑی مضافاتی کاؤنٹی ہے اور یہ ملک کی سب سے تیز رفتاری سے بڑھنے والی کاؤنٹیوں میں سے ایک ہے، جہاں 2010 میں 30 فیصد سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا۔ فورٹ بینڈ ایک اچھی تعلیم یافتہ اور متمول کاؤنٹی ہے، جس کے 45.7 فیصد باشندے کالج کی ڈگری یا اس سے بڑی ڈگریوں کے حامل ہیں اور وہاں کی اوسط آمدنی 93,645 ڈالر ہے۔ ہیرس کاؤنٹی کی طرح، فوٹ بینڈ کاونٹی اب اکثریتی- اقلیتی ہے، لیکن ایک مختلف امتزاج کے ساتھ، جس میں یہاں کی 20 فیصد آبادی ایشیائی ہے اور صرف 24.5 فیصد آبادی ہسپانوی ہے۔ 1990 کے اعداد و شمار کے مطابق فورٹ بینڈ کاؤنٹی نسلی اصلیت کے اعتبار سے ملک کا سب سے زیادہ متنوع علاقہ ہے، جہاں پر ہر ایک اکثریتی شماریاتی گروہ : ہسپانوی، افریقی امریکی، انگریز اور ایشیائی کا مجموعہ تقریباً یکساں ہے، جس کی وجہ سے یہ کاؤنٹی پورے ملک میں سب سے زیادہ تناسب والے متنوع والی

کاؤنٹی نہیں تو کم ازکم سب سے زیادہ تناسب والی متنوع کاؤنٹیوں میں سے ایک ضرور ہے۔[3] اس کی بیرون ملک پیدائش والی آبادی کا تناسب 27.6 فیصد ہے جو کہ ہیرس کاؤنٹی کے مماثل ہے (اسی طرح مدعیان کی کاؤنٹیاں کیمیرون اور ایل پاسو کی طرح ہے، لیکن ہیڈالگو کاؤنٹی کے ساتھ جڑے ہوئے) لیکن بغیر دستاویز والے لوگوں کی ایک کم تر شرح یعنی 12.7 فیصد ہے۔

بِگ بینڈ علاقے میں واقع چھوٹا سا شہر مارفا، ٹیکساس پریسیڈیو کاؤنٹی کی کاؤنٹی نشست ہے۔ اس کی آبادی پریسیڈیو کاؤنٹی کے 7191 نفوس میں سے 1885 نفوس پر مشتمل ہے۔ اس علاقہ میں آبادی میں اضافہ زیادہ تر ہموار ہے۔ فورٹ بینڈ کاؤنٹی کے برخلاف پریسیڈیو بھاری اکثریت کے ساتھ ہسپانوی ہے جو کہ آبادی کا83.6 فیصد حصہ ہے جس میں سے 38.6 فیصد غیر ملکی پیدائش رکھنے والے لوگ اور 28.8 فیصد بغیر دستاویزات والے لوگ ہیں۔ یہ علاقہ ہیوسٹن کے مقابلے میں غریب ہے، جہاں کی اوسط گھریلو آمدنی صرف 26,486 ڈالر ہے۔ پریسیڈیو کاؤنٹی ہیرس کاؤنٹی سے بھی زیادہ بڑی ہے، جس کا رقبہ 3,855 مربع میل ہے۔ یہ علاقہ زیادہ تر دیہی بھی ہے۔ ہیرس کاؤنٹی میں فی مربع میل 1703 لوگ اور فورٹ بینڈ کاؤنٹی میں 861 لوگ آباد ہیں، جبکہ پریسیڈیو کاؤنٹی میں فی مربع میل صرف دو لوگ آباد ہیں۔

عدالتی معاون کو سائنسی طور پر منعقد کی جانے والی 2020 کی دس سالہ مردم شماری میں گہری دلچسپی ہے، جو کہ نہ صرف منصوبے کے مطابق تخصیص کے ذریعہ ضلع کی تقسیم کے لحاظ سے درست اور مکمل ہے بلکہ یہ سینیٹ اور ہاؤس، کاؤنٹی کمشنرز، سٹی کاؤنسل، اسکول بورڈز اور دیگر بے شمار مقامی سرکاری عہدوں کے لئے ضلع کی تقسیم کے لئے بھی درست اور مکمل ہے۔ مزید یہ کہ یہ عدالتی دائرہ کار والے علاقے وفاقی فنڈ میں سے اپنے منصفانہ حصّے سے محرومی کے خطرے سے دوچار ہیں، جو کہ مردم شماری میں شہریت کے سوال کو شامل کرنے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مردم شماری کے غیر حقیقی شمار کرنے کے نتیجے میں پیدا ہو گا۔ مزید یہ کہ مؤثر پالیسی سازی بشمول ریاستی اور

---

[3] میکائیل او ایمرسن اور دیگرہیوسٹن کا علاقہ نسلی/ نسلی اصلیتی طور پر مزید متنوع ہے، نسلی علیحدگی میں تھوڑی سی کمی ہے: *1990*، *2000*، اور *2010* کی مردم شماری کے ڈیٹا کی مشترکہ تجزیاتی رپورٹ، کنڈر انسٹی ٹیوٹ فار اربن ریسرچ اینڈ ہابی سینٹر فار دی اسٹڈی آف ٹیکساس، رائس یونیورسٹی، 1 مارچ، 2012، https://kinder.rice.edu/research/houston-region-diversity-report

مقامی فنڈ کا استعمال "اشخاص کی مکمل تعداد" ایک درست مکمل شمار جو کہ ان کے متعلقہ عدالتی علاقے میں پائے جاتے ہیں، پر منحصر ہے۔

2020 دس سالہ مردم شماری میں شہریت کا سوال شامل کئے جانے کے نتیجے میں، ہر ضلع میں غیر ملکی پیدائش والی آبادی کی کافی تعداد کو شمار نہ کئے جانے سے ان کی مقامی ریاستی اور وفاقی سطحوں میں مؤثر حکومت کے لئے غیر متناسب نمائندگی واقع ہو گی۔ ہیرس کاؤنٹی، کے پی جارج اور مارفا نے عدالت میں غور کے لئے اس مقدمے کے استدلال کو پیش کیا ہے۔

استدلال کا خلاصہ

ہیرس کی ترقی زبردست ہے اور تارکین وطن کے ذریعے پیدا کردہ ہے، جنہوں نے ٹیکساس اور ملک کے لئے معاشی انجن تخلیق کرنے کے لئے نئے کارخانے قائم کئے۔ پچھلے چند سالوں کے دوران، پڑوسی مضافاتی فورٹ بینڈ کاؤنٹی نے بہت ہی تیزی کے ساتھ ترقی، تنوع اور معاشی بڑھوتری حاصل کی ہے، اور جس کے نتیجے میں اس کے پہلے غیر انگریز چیف ایکزیکیٹیو کے پی جارج کا انتخاب عمل میں آیا۔ حالانکہ چھوٹا سا شہر مارفا کا بڑی کاؤنٹیوں کی معاشی ترقی کی رفتار کے ساتھ موازنہ نہیں کیا جا سکتا، یہاں پر غیر ملکی پیدائش رکھنے والی ایک بہت بڑی آبادی پائی جاتی ہے، یہ علاقہ دس سالہ مردم شماری میں خالص تفریقی غیر حقیقی مردم شماری کے خطرے سے دوچار ہے۔

مردم شماری میں شہریت کا سوال شامل کئے جانے کی صورت میں، ٹیکساس میں تارکین وطن کے تئیں حالیہ سرکاری معاندانہ مشتعل جذباتی اقدامات کے نتیجے میں خالص غیر تفریقی غیر حقیقی کم تر مردم شماری کا خطرہ پیدا ہو گا۔ امیگریشن اینڈ کسٹم اینفورسمنٹ ("ICE") کے دھاوے کے نتیجے میں مقامی افسران اور ریاستی عدالتی عمارتوں پر حملے کئے گئے ہیں۔ جلا وطن کئے جانے کی دھمکیاں دئے جانے کے نتیجہ میں تنہا نابالغ پناہ گزینوں کے ممکنہ کفیل اپنے ذاتی رشتہ داروں کی دیکھ بھال کرنے سے پہلو تہی برت رہے ہیں۔ بالآخر، ریاست ٹیکساس نے اپنے سیکریٹری آف اسٹیٹ، اٹارنی جنرل اور گورنر کے ذریعے نیچرلائزڈ شہریوں کو، ان کے خلاف جھوٹے الزامات کے تحت کریمنل قانونی چارہ جوئی کرنے کی دھمکی دی ہے کہ ٹیکساس میں لاکھوں غیر شہریوں نے غیر قانونی طور پر ووٹ دیا تھا۔

یہ شدید خوف کا ماحول اس بات کا امکان مزید بڑھاتا ہے کہ دس سالہ مردم شماری میں شہریت کا سوال شامل کئے جانے کی صورت میں خالص تفریقی غیر حقیقی کم شماری ٹیکساس میں زیادہ شدید ہو گی۔ ماضی میں، کئی دہائیوں تک "وائیٹ پرائمریز" کو استعمال کرتے ہوئے افریقی امریکی ووٹروں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم رکھا گیا تھا، اس وقت صرف یہ عدالت ہی تھی جو شہری شعبے میں مشغولیت کی خواہش رکھنے والے لوگوں کے قانونی حقوق کی حفاظت کا واحد ذریعہ تھا۔ اب، نمائندگی اور مؤثر حکومت کی تشکیل کی بنیاد کے طور پر عدالت کی دوبارہ مداخلت ضروری ہے۔

ترمیم شدہ اینیومریشن کلاؤز ناخوش آبادیات کے غیر حقیقی کم تر تناسب کو شمار کرنے کے بجائے، تمام لوگوں کو شمار کرنے کا تقاضا کرتا ہے ۔ آبادیات کی سائنس اور ضلعی عدالتوں کے اخذ کردہ نتائج کے پیش نظر، شہریت کے سوال کو شامل کئے جانے کی صورت میں سالانہ مردم شماری میں تاریخی طور پر ووٹ کے حق سے محروم کردہ لوگوں کا ایک غیر قانونی کم تر تناسب اور نئی معقول متعصبانہ کم شماری واقع ہوگی۔